© rasailojaraid.com

سفا کانہ نمک پاشی ہے۔ کیا وزیراعظم فرما سکتے ہیں کہ وہ بدنصیب مائیں جو اپنی مامتا کو کند چھری سے ذبح کر کے بچوں کو سینے سے لگائے ریل گاڑیوں کے آگے کود رہی ہیں یا زہر پھانک کر عذابِ زندگی سے حرام موت کے ذریعے خلاصی حاصل کر رہی ہیں، وہ امداد کی زیادہ مستحق ہیں یا وکلاء کی بارز(Bars)؟

امریکہ تصوف میں دلچسپی لینے لگ گیا ہے۔ وہ کوئی نئی شرارت سوچ رہا ہے۔ صوفیائے کرام کے اسلاف کی قبور کی تزئین و آرائش کیلئے فنڈز دے اور دلا رہا ہے۔ ان عمارات کے فنِ تعمیر کے ثقافتی پہلو محفوظ کرنے کیلئے اس کے پیٹ میں مروڑ اٹھنے لگے ہیں تو دال میں ضرور کچھ کالا ہے۔ صوفی کونسل کا قیام امریکی اہتمام سے ہوا ہے۔ ''چیف صوفی'' کا عہدہ نکلا تو اس کیلئے قرعہ فال اسی فقیہہ گجرات کے نام نکلا جسے مشرف کے معصیت بل میں کتاب وسنت کے خلاف کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ یہ دیکھیں۔ صوفیا سمجھیں یہ سازش تصوف کو معصیت سے جوڑنے کی ہے۔ صوفی کونسل کا قیام مشرف دور میں کیوں کرایا گیا؟ اس لئے کہ اس میں ان عناصر کو کرتا دھرتا کیا جائے جو تصوف کی قوالی کو پائیل کی جھنکار سے مَربوط کر کے، اسلام کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیں۔ امریکہ اصل اسلام کی جگہ، صوفی اسلام کو بڑھاوا دینا چاہتا ہے تاکہ مسلمان، میدانِ عمل، جہاد سے خالی کر کے، قبور کے مجاور بن جائیں اور یوں امریکہ کی گم گشتہ نیندیں لوٹ آئیں۔

لاہور میں صاحب کشف المحجوب سید علی ہجویریؒ کے احاطہ قبر میں دو خودکش حملہ آوروں نے خونِ مسلم کے دریا بہا دیئے۔ ہمارے نزدیک یہ کام کسی مسلمان کا نہیں ہوسکتا۔ یہ کسی بڑے ہی سنگدل کا فعلِ بد ہے اور سنگدل کافر ہوتا ہے۔ یہ سفا کی را، موساد یا سی۔ آئی۔ اے کی ہے مگر ہماری بدقسمتی کہ اس قسم کے واقعات میں شک کے سائے ہمارے اپنے ہی مسلکی جنونیوں پر پڑنے لگتے ہیں اور یہ تینوں دشمنانِ مسلمانانِ پاکستان محفوظ رہتے ہیں۔

ہم اس واقعہ کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس کی مکمل تحقیقات کروا کر مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ کاش کہ جملہ مسالک اسلام حلفاً اعلان کریں کہ وہ اس قسم کی مسلم کشی کو حرام کہتے ہیں اور ہم سب سے پہلے اپنے مسلک اہل حدیث کے اس فتویٰ کی تجدید کرتے ہیں۔ جو خودکش حملوں کی حرمت میں جاری کیا جا چکا ہوا ہے۔ پانی اب سر سے اونچا ہو چکا ہے۔ حکومتِ پنجاب رسمی بیانات سے آگے بڑھے۔ اس واقعہ کی بے لاگ تحقیقات کا اہتمام کرے اور اس کے پیچھے منصوبہ بندی کرنے والے کو گرفت میں لائے اور مستعدی سے مقدمے کی پیروی کر کے اصل مجرمین کو سزا دلائے۔ خودکش حملہ آور تو خود مارے گئے لیکن انہیں بھیجنے والے زندہ موجود ہیں۔ اگر انہیں گرفت میں نہ لیا گیا تو اس قسم کے خونیں واقعات کا اعادہ ہوتا رہے گا۔ ہم حکومت پنجاب سے امید رکھتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داری پوری کرے گی۔ آخر میں ہم گورنر پنجاب سے عرض کریں گے کہ وہ حکومت کا حصہ ہیں۔ کم ازکم لاشوں پر تو سیاست نہ کریں۔ اگر ان کے نزدیک وزیراعلیٰ پنجاب ہی ذمہ دار ہیں تو پھر اپنی قانونی ذمہ داری پوری کریں، نہیں تو اپنی زبان پر ہی قابو پائیں۔ وما علینا الا البلاغ

© rasailojaraid.com